16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 18 نومبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے دفاتر اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1494: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کا سال 19-2018 کا بجٹ مدوائز کتنا ہے؟

(ج) اس ضلع میں اگست 2018 سے آج تک کتنی رقم شجرکاری پر خرچ کی گئی ہے؟

(د) یہ شجرکاری کس کس مقام، سڑک اور روڈ پر کی گئی اور یہ شجرکاری کن کن ملازمین کی زیر نگرانی کی گئی؟

(ہ) حکومت اس ضلع میں کس کس مقام پر مزید شجرکاری کا پروگرام رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 ناظم جنگلات فیصل آباد فاریسٹ سرکل گٹ والا فیصل آباد 2 مہتمم جنگلات فیصل آباد سمندری روڈ فیصل آباد

3 نائب مہتمم جنگلات فیصل آباد سمندری روڈ فیصل آباد 4 نائب مہتمم جنگلات جڑانوالہ محلہ عید گاہ نزد لاری اڈا کینال سائیڈ جڑانوالہ

5 امین جنگلات سمندری ضیاء مارکیٹ سمندری

ان دفاتر میں 108 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ جنگلات فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن ضلع فیصل آباد کا مدوائز بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Pay and Allowances	Conservancy & Works
45.784 ملین روپے	7.829 ملین روپے

(ج) محکمہ جنگلات فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن نے ضلع فیصل آباد میں اگست 2018 سے آج تک شجرکاری پر کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(د) فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام ضلع فیصل آباد میں دوران سال 19-2018 میں کوئی شجرکاری نہ کی گئی ہے۔

(ہ) فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن سال 19-2018 میں فیصل آباد ضلع میں کسی مقام پر شجرکاری کروانے کا کوئی پروگرام منظور نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

لاہور میں شجرکاری مہم کے تحت درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1569: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شجرکاری مہم کے تحت ضلع لاہور کی سڑکات پر درخت لگائے جانے تھے؟

(ب) لاہور شہر کی حدود میں گزشتہ 6 ماہ میں اس مہم کے تحت کتنے درخت کہاں کہاں لگائے گئے ہیں، ان سڑکوں اور درختوں کے نام کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)لاہور شہر میں مالی سال 19-2018 میں شجر کاری مہم کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع لاہور کی تمام سڑکوں پر درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات نے شجر کاری مہم کے دوران ضلع لاہور کی 2 سڑکات پر شجر کاری کروائی ہے رائے ونڈ سوئے آصل روڈ 5000 پودہ جات اور برکی روڈ پر 4000 پودہ جات لگائے۔

نمبر شمار	نام رقبہ / سڑکات	تعداد پودہ جات	اقسام
1	رائے ونڈ سوئے اصل روڈ	5000	مختلف اقسام
2	برکی روڈ	4000	مختلف اقسام
3	جلو پارک	10000	مختلف اقسام
4	عینو بھٹی فاریسٹ	21150	مختلف اقسام
5	کرول فاریسٹ	22968	مختلف اقسام

(ج)اندرون لاہور شہر کی تمام سڑکات پی ایچ اے کے زیر کنٹرول ہیں جس کی وجہ سے لاہور شہر کا بجٹ برائے شجر کاری محکمہ جنگلات کو نہیں دیا گیا البتہ نرسری لگانے کے لیے محکمہ جنگلات کو 6 لاکھ پودہ جات نرسری میں لگانے کیلئے کل 33 لاکھ روپے فنڈ مہیا کیا گیا ہے۔ اور محکمہ جنگلات لاہور نے شجر کاری مہم موسم بہار اپریل 2019 تک مندرجہ ذیل محکموں کو پودہ جات تقسیم کیے ہیں۔

Name of Sector	Target	Achievement

Government Forest	40000	42000
Other Govt. Deptt.	55000	57000
Defence Deptt.	150000	246000
PVT Land	45000	4500
Total	290000	349500

(د) ہاں حکومت Billion Tree Project in Punjab کے تحت شجر کاری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

مذکورہ پراجیکٹ کے تحت مندرجہ ذیل سڑکات پر آئندہ سال 20-2019 میں شجر کاری کی جائے گی۔

نمبر شمار	نام سڑکات	مائلز
1	برکی روڈ	50 AV.M
2	برکی روڈ	25 AV.M
3	رائیونڈ سوئے اصل روڈ	20AV.M

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

لاہور: چڑیا گھر میں سال 18-2017 میں جانوروں کی ہلاکت و نئے جانوروں کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*1631: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور چڑیا گھر میں سال 18-2017 میں کتنے نایاب جانور ہلاک ہوئے؟

(ب)ان جانوروں کی مکمل تفصیل اور قیمت سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا ہلاک شدہ جانوروں کی جگہ نئے جانور لائے گئے ہیں تو ان کی اقسام بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)لاہور چڑیا گھر میں سال 18-2017 میں 32 جانوروں کی ہلاکت ہوئی۔

(ب)18-2017 میں درج ذیل جانوروں کی ہلاکت واقع ہوئی۔

سیریل نمبر	نام جانور	تعداد	گورنمنٹ کی متعین کردہ قیمت
i	عربی اونٹ	ایک نر۔	۔
ii	فیلو ہرن	دو نر۔	۔
iii	کالا ہرن	دو مادہ	120,000/- روپے
iv	پاڑہ ہرن	ایک نر، دو مادہ، چھ بچے	120,000/- روپے
v	چنکارہ ہرن	دو نر	80,000/- روپے
vi	مفلون بھیڑ	دو نر، ایک مادہ، دو بچے	170,000/- روپے
vii	اڑیال	ایک بچہ۔	۔
viii	افریقی شیر	ایک مادہ، دو بچے، تین	450,000/- روپے

		سٹل برتھ	
ix	بھورے بنگال ٹائیگر	ایک جوڑا۔	۔
x	تیندوہ	ایک بچہ۔	۔
xi	گوناکو	ایک نر۔	۔

سیریل نمبر i، ii، vii، ix، xاور xi پر دیئے گئے جنگلی جانوروں کی سرکاری قیمت متعین نہ ہے لہذا ان جانوروں کا تخمینہ نہیں لگایا جاسکتا اور جن جانوروں کی سرکاری قیمت متعین ہے وہ شامل کیے گئے ہیں۔

(ج) ہلاک شدہ جانوروں کی جگہ نئے جانور نہیں لائے گئے کیونکہ چڑیا گھر میں ان اقسام کے جانوروں کی بہتر افزائش نسل کے سبب انکی تعداد بڑھ رہی ہے مزید براں 18-2017 میں دیگر مختلف اقسام کے نئے جانور بھی چڑیا گھر لائے گئے ہیں جن میں زرافے، لاما، گوناکو، والبی، سفید ٹائیگر اور شیر شامل ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)</u>

لاہور میں شجرکاری مہم کے دوران لگائے گئے پودوں کی تعداد و اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*1640: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر میں شجرکاری مہم کے تحت ماہ فروری 2019 کے دوران کتنے پودے لگائے گئے ہیں؟

(ب) یہ پودے کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ج) ان لگائے گئے پودوں میں کس کس قسم کے پودے شامل ہیں؟

(د) کیا یہ پودے لاہور کے موسم اور آب وہوا سے مطابقت رکھتے ہیں؟

(ہ) ان پودوں کی آبیاری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)لاہور فاریسٹ ڈویژن نے شجرکاری مہم موسم بہار 2019 کے دوران اپریل 2019 تک مندرجہ ذیل پودہ جات مہیا کئے۔

Name of Sector	Achievement
Govt. Forest	63118
Other Govt. Deptt.	57000
Defence Deptt.	246000
PVT Land.	24837
Total:-	390955

اور محکمہ جنگلات کی اراضی پر کل پودے 63118 لگائے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ جنگلات کی اراضی پر پودہ جات مندرجہ ذیل جگہوں پر لگائے۔

نمبر شمار نام رقبہ / سڑکات تعداد پودہ جات اقسام

ا۔ رائے ونڈ سوئے اصل روڈ 5000 مختلف اقسام

۲۔ برکی روڈ 4000 مختلف اقسام

۳۔ جلو پارک 10,000 مختلف اقسام

۴۔ عینو بھٹی فاریسٹ 21150 مختلف اقسام

۵۔ کرول فاریسٹ 22968 مختلف اقسام

(ج) ان میں کیکر، بکائن، پلکن، ارجن، پاپولر، آملہ، کچنار، سکھ چین، نیم، جامن، سفیدہ وغیرہ کے پودہ جات شامل ہیں۔

(د) جی مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ تمام لوکل قسم کے پودہ جات لگائے گئے ہیں۔

(ہ) ان پودوں کو باقاعدہ گورنمنٹ کے شیڈول آف ریٹ کے مطابق Maintenance کی جارہی ہے اور موقع پر کامیاب ہیں۔ واٹر ٹینکر اور ٹربائین کی مدد سے آبیاری کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

محکمہ جنگلات کے زیر انتظام نہری، زرعی اور بنجر رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1651: جناب منان خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے نہری، روڈز کے رقبہ کی تفصیل مع زرعی رقبہ اور بنجر رقبہ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں۔

(ب)اس ضلع میں سال 19-2018 کے دوران کتنے رقبہ پر درخت، کون کونسی اقسام کے لگانے کا ارادہ ہے؟

(ج)اس وقت اس ضلع میں کتنا رقبہ ہے ان کی تفصیل دی جائے نیز کس کس روڈز اور انہار پر ہیں اور میدانی علاقہ میں واقع ہے۔

(د)اس ضلع میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ، گریڈ کے کام کر رہے ہیں نیز کس کس ملازم کے خلاف کہاں کہاں محکمانہ / قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں۔

(ہ)ان ملازمین کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع نارووال میں محکمہ جنگلات کا رقبہ درج ذیل ہے۔

نام ضلع	زرعی رقبہ / بیلہ جات کا کل رقبہ (ایکڑ)	روڈ سائیڈ (میل)	کینال سائیڈ (میل)	بنجر (ایکڑ)
نارووال	12191.6	110	98.	-

(ب) ضلع نارووال میں دوران سال 19-2018 درج ذیل رقبہ جات پر پلانٹیشن کی جارہی ہے۔

نام تحصیل	نام جنگل	رقبہ (ایکڑ)	تعداد پوداجات	قسم پوداجات
نارووال	دھاریوال ڈڈیاں	25ایکڑ	18150	سنبل، سفید، جامن وغیرہ
شکر گڑھ	نگروٹہ	45ایکڑ	32670	سفید، امرود وغیرہ

	50820	70ایکڑ	میزان	

(ج) ضلع نارووال میں جنگلات کا کل رقبہ 12191.6 ایکڑ ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع نارووال میں ایک سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر نارووال، ایک رینج فاریسٹ آفیسر شکر گڑھ، 04 فاریسٹر، 20 فاریسٹ گارڈ، 01 چوکیدار، 01 نائب قاصد کام کر رہے ہیں درج ذیل ملازمین کے خلاف 02 انکوائری بابت کم شرح کامیابی چل رہی ہے۔

1۔ محمد نواز شاکر فاریسٹر 2۔ شکیل اختر فاریسٹ گارڈ۔

(ہ) ان ملازمین کو تنخواہوں کی مد میں سالانہ رقم مبلغ -/10224876 روپے ادا کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

ضلع قصور میں محکمہ کے رقبہ اور مالی سال 19-2018 کے لئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1693: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل اور کتنا رقبہ ویران پڑا ہے یا اس پر خود رو پودے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں اس ضلع کے لئے کتنی رقم مختص ہے اور اس رقم میں سے کتنا فنڈز شجر کاری پر خرچ کیا جائے گا۔

(د) اس ضلع میں کس کس جگہ شجر کاری کی جائے گیا۔

(ہ) اس ضلع میں سوختہ لکڑی کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع قصور میں محکمہ جنگلات کے زیر انتظام رقبہ درج ذیل ہے۔

1۔ چھانگامانگا جنگل 12510 ایکڑ

2۔ رکھ دیوسیال جنگل 1173 ایکڑ

3۔ رکھ بھونیکی جنگل 99 ایکڑ

کل رقبہ = 13782 ایکڑ

(ب) اس وقت 9638 ایکڑ رقبے پر جنگلات موجود ہیں اور 1613 ایکڑ رقبہ پر سڑکات، انہار، راجباہ، کالونیاں، دفاتر اور ریسٹ ہاؤسز ہیں جبکہ 2531 ایکڑ رقبہ خالی ہے جس پر شجر کاری کروائی جاسکتی ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ضلع قصور کے لیے -/21143200 روپے رقم مختص کی گئی ہے اور اس رقم سے 718 ایکڑ پر شجر کاری مکمل کی جائے گی۔

(د) ضلع قصور میں درج ذیل جگہوں پر شجر کاری کی جائے گی۔

1۔ چھانگامانگا جنگل 623 ایکڑ

2۔ رکھ دیوسیال جنگل 145 ایکڑ

3۔ کھڈیاں اور احمد آباد 50 ایکڑ

کل 718 ایکڑ

(ہ) ضلع قصور میں سیل ڈپو چھانگامانگا میں سوختہ لکڑی 5142 مکسر فٹ ٹمبر اور اس کے علاوہ 4800 مکسر فٹ بالن موجود ہے۔ جبکہ قصور سب ڈویژن میں 4217.8 مکسر فٹ ٹمبر موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

چنیوٹ میں محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1704: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ حنگلات کا رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے کتنے رقبہ پر جنگلات اور کتنے رقبہ پر خودرو پودے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں کتنے رقبہ پر شجر کاری کا ارادہ ہے مالی سال 19-2018 میں اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(د) اس ضلع میں سوختہ لکڑی کہاں کہاں پڑی ہے۔

(ہ) سال 18-2017 اور 19-2018 میں محکمہ کی کتنی لکڑی اس ضلع میں چوری ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 2631 ایکڑ ہے اور 80 ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہے اور کوئی خودرو پودے نہ ہیں۔ رقبہ کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جنگل	کل رقبہ	پلانٹیڈ رقبہ	خالی رقبہ
1	بیلہ منگینی	484 ایکڑ	۔	484 ایکڑ
2	بیلہ چک سرکار	856 ایکڑ	۔	856 ایکڑ
3	بیلہ چک سرکار (متھرومہ)	150 ایکڑ	۔	150 ایکڑ
4	چک بہادر	1141 ایکڑ	80 ایکڑ	1061 ایکڑ
	کل	2631 ایکڑ	80 ایکڑ	2551 ایکڑ

(ب) ضلع چنیوٹ میں شجرکاری کے لئے سکیم بنائی گئی ہے۔ اور مالی سال 19-2018 میں چنیوٹ ضلع میں شجرکاری کے لئے بجٹ فراہم نہ کیا گیا۔ اور سکیم سوشل فاریسٹری کے تحت ضلع چنیوٹ میں 4356 پودے لگائے گئے۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں محکمہ جنگلات کے درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

عہدہ	گریڈ	تعداد ملازمین
رینج فاریسٹ آفیسر	16	01
بلاک آفیسر	11	03
فاریسٹ گارڈ	09	10

چوکیدار	02	01

(د)ضلع چنیوٹ میں سوختہ لکڑی موجود نہ ہے تاہم ضلع چنیوٹ میں روڈز اور انہار پر سوختہ درخت موجود ہیں جنہیں قوانین کے تحت مکمل پراسیس کر کے نیلام عام کیا جارہا ہے۔

(ہ)ضلع چنیوٹ میں محکمہ جنگلات کی سال 18-2017 اور 19-2018 میں درجہ ذیل لکڑی چوری ہوئی۔ جس کی مالیت جرمانہ سمیت لکڑی چوروں سے وصول کیا گیا اور خزانہ سرکار میں جمع کرایا گیا۔

سال	تعداد درختان	مالیت
2017-18	44	151140/-
2018-19	10	85300/-
کل	54	236440/-

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

ضلع سرگودھا کی سڑکوں اور نہروں پر شجرکاری مہم کے تحت درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1842: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کے علاقہ بھیرہ اور بھلوال کی کسی نہر اور سڑک پر کوئی درخت نہ لگائے گئے ہیں؟

(ب) سال 19-2018 کے بجٹ میں شجرکاری مہم کے لیے کتنی رقم ضلع سرگودھا کے کن کن علاقہ جات کے لئے مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت بھیرہ اور بھلوال ضلع سرگودھا کی تمام سڑکات اور انہار پر درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔
اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10جون 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) تحصیل بھیرہ اور بھلوال سرگودھا فاریسٹ ڈویژن کی بھلوال رینج کے دائرہ کار میں آتے ہیں جس میں بھلوال بھیرہ روڑ اور پرانا گجرات سرگودھا روڑ شامل ہیں۔ بھیرہ بھلوال روڑ پر پرانے درخت موجود ہیں اور گجرات سرگودھا روڈ پر پلانٹنگ کلومیٹر نمبر LR/133۔129 میں 16 ایونیو کلومیٹر تعداد پودہ جات 8000 سال 16۔2015 اور LR121/۔109 میں 20 ایونیو کلومیٹر (تعداد پودہ جات 6600) سال 18۔2017 میں کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ باقی ماندہ سڑکات ضلع کونسل سرگودہا کی حدود میں آتی ہیں۔

(ب) سال 19۔2018 کے بجٹ میں سرگودھا فاریسٹ ڈویژن کے بجٹ میں 15 ایونیو کلومیٹر (4950 پودہ جات) جھنگ سرگودھا روڑ پر پلانٹنگ کرائی گئی ہے۔ جس کے پہلے سال کے لیے۔/1500000 روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) بھیرہ اور بھلوال کی انہار کی فیزیبلٹی رپوٹ پلانٹنگ کے لیے حکومت کو بھجوائی جاچکی ہے جس میں آئندہ مالی سال میں شاہ پور برانچ پر پلانٹنگ کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26جون 2019)

محکمہ ماہی پروری میں واچر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1871: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماہی پروری میں اس وقت واچر کی کتنی اسامیاں ہیں اور ان میں سے کتنی خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب)صوبہ بھر میں اس وقت کتنی فش ہیچریز ہیں اور ہر فش ہیچری پر کتنے واچر تعینات ہیں؟

(ج) کیاواچر آٹھ، آٹھ گھنٹے کی شفٹ میں کام کرتے ہیں؟

(د)واچرز کی ہفتہ وار تعطیل کا پراسیس کیا ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی8مارچ2019 تاریخ ترسیل10جون2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ ماہی پروری میں اس وقت واچر کی 380اسامیاں ہیں ان میں 75اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ب)صوبہ بھر میں اس وقت 19 فش ہیچریز ہیں اور ہیچریز واچرز کی کل 17 سیٹیں ہیں جن میں سے 5 خالی ہیں۔

(ج)فشریز واچر اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر پر سرکاری دفتری اوقات کے مطابق ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔

(د)فشریز واچر سرکاری تعطیلات کے مطابق چھٹی کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

محکمہ ماہی پروری کے انتظام ہیچری فارم کے رقبہ اور پونگ کی سالانہ پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

*1894: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جنگلات جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں محکمہ ماہی پروری کے تحت کتنے ہیچری فارم ہیں۔ ہیچری فارم کتنے رقبہ پر قائم ہے اوران میں پونگ کی سالانہ پیداوار کتنی ہوتی ہے؟

(ب)ان ہیچری فارم کے سال 19-2018 کے بجٹ کی مد وائز تفصیل بتائیں؟

(ج)صوبہ میں دن بدن مچھلی کی پیداوار خاص کر سرکاری سیکٹر میں کمی آرہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د)صوبہ میں محکمہ ماہی پروری کا سرکاری پانی کتنا کس کس دریا/نہر میں کہاں کہاں واقع ہے۔

(ہ)ان سے سالانہ کتنی آمدن محکمہ کو وصول ہورہی ہے۔

(و)ان پانی کا ٹھیکہ کب کس کس پارٹی کو کتنی کتنی مالیت میں دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)صوبہ میں محکمہ ماہی پروری کے تحت 19 ہیچری فارم ہیں ان کا کل رقبہ 999 ایکڑ ہے۔ ان میں پونگ کی سالانہ پیداوار سال 19-2018 (ماہ مئی 2019) تک 2 کروڑ 32 لاکھ ہے۔

(ب)ان ہیچری فارم کے سال 19-2018 کے بجٹ کی مدوائز تفصیل بتائیں۔

بجٹ کی مدوائز تفصیل درج ذیل ہے (Rs. in Million)۔

کوڈ	بجٹ کی فراہمی	اخراجات
تنخواہ اور الاؤنسز	Rs.161.936	Rs.149.169
مرمت اور دیکھ بھال	Rs.3.063	Rs.2.569
اشیاء اور خدمات	Rs.53.534	Rs.47.443
ٹوٹل	Rs.218.533	Rs.199.181

(ج)اس وقت پوری دنیا میں قدرتی پانیوں میں مچھلی کی پیداوار میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ سرکاری سیکٹر میں مچھلی کی پیداوار میں کمی کی بنیادی وجوہات دریاؤں میں پانی کی شدید کمی، دریاؤں اور نہروں میں کیمیکل فیکٹریوں سے نکلنے والے زہریلے پانی اور شہری آبادی کے سیوریج کے پانی کے اخراج سے پیدا ہونے والی آبی آلودگی ہے۔ جس کی وجہ سے مچھلی کی افزائش متاثر ہو رہی ہے۔ محکمہ ماہی پروری ہر سال لاکھوں کی تعداد میں مختلف اقسام کا بچہ مچھلی سرکاری پانیوں میں سٹاک کر رہا ہے تاکہ سرکاری سیکٹر میں مچھلی کی پیداوار کو sustain رکھا جاسکے۔

(د)صوبہ میں محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام سال 19-2018 میں کل 317 سرکاری پانی نیلام کیے گئے ہیں۔ جو کہ تمام بڑے دریاؤں اور نہروں سے منسلک ہیں۔ (تفصیل (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)سال 19-2018 میں محکمہ ماہی پروری کو سرکاری پانیوں کے حقوق شکار ماہی کی نیلامی سے حاصل کردہ آمدن تقریباً (اکیس کروڑ اکتالیس لاکھ روپے) -/Rs 214,800,000. ہے۔

(و)ان پانیوں کا ٹھیکہ سال 19-2018 میں جس جس کو دیا گیا اور کتنی مالیت میں دیا گیا اس کی تفصیل "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2019)

صوبہ میں ریشم کے کی پیداوار کی بڑھوتری کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1902: چودھری اشرف علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے صوبہ بھر میں کن کن اضلاع / علاقہ جات میں ریشم کے کیٹروں کی خوراک کے لئے کتنے کتنے رقبہ پر درخت / جنگلات لگائے ہیں؟

(ب) صوبہ بھر میں مذکورہ درختوں کے پتوں کے اب تک کتنے پرمٹ جاری کئے گئے ہیں۔

(ج) حکومت نے صوبہ میں Sericulture کی ترقی اور فروخت کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(د) کیا شعبہ Sericulture کے زیر اہتمام کوئی Research wing بھی قائم کیا گیا ہے۔ اگر ہاں تو اس میں کام کرنیوالے افسران، ماہرین اور اب تک کی ریسرچ سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) سال 18-2017 اور سال 19-2018 میں صوبہ بھر میں ریشم پیدا کرنے کا کتنا ٹارگٹ Set کیا گیا اور عملاً کتنا ریشم پیدا کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) عام سرکاری جنگلات میں موجود دیسی توت کے درختوں کے علاوہ ریشم کے کیڑوں کی خوراک کے لیے جاپانی نسل کے ہائبرڈ توت کے درخت / جنگلات درج ذیل تفصیل کے مطابق لگائے گئے ہیں۔

1۔ فارسٹ پلانٹیشن چھانگامانگا ضلع قصور	157 ایکڑ	2۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم سمندری روڈ فیصل آباد	103 ایکڑ
3۔ فارسٹ پلانٹیشن ڈفر ضلع منڈی بہاؤلدین	100 ایکڑ	4۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم سرائے عالمگیر ضلع گجرات	105 ایکڑ
5۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم ہیڈ مرالہ ضلع سیالکوٹ	7 ایکڑ	6۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم جھال چکیاں ضلع سرگودھا	15 ایکڑ
7۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم کوٹ نیناں ضلع نارووال	5 ایکڑ	8۔ فارسٹ پلانٹیشن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال	160 ایکڑ
9۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم بہاولپور	5 ایکڑ	10۔ فارسٹ پلانٹیشن پیرووال ضلع خانیوال	122 ایکڑ
11۔ فارسٹ پلانٹیشن بھاگٹ ضلع فیصل آباد	36 ایکڑ	12۔ سیریکلچر ڈیمانسٹریشن فارم میاں چنوں ضلع ساہیوال	6 ایکڑ
13۔ ملبری ریسرچ پلانٹیشن گٹ والا فیصل آباد	8 ایکڑ	14۔ فارسٹ پلانٹیشن مٹھہ ٹوانہ ضلع جوہر آباد	158 ایکڑ

کل رقبہ جات برائے جاپانی توت:۔ 1477 ایکڑز

(ب) ریشم کے کیڑوں کی پرورش برائے سال 2019 موسم بہار کے لیے صوبہ بھر میں مذکورہ درختوں کے پتوں کے حصول کے لیے اب تک 600 پرمٹ جاری کئے گئے ہیں جبکہ ریشم کی کیڑوں کی پرورش کے لیے مزید پرمٹ موسم خزاں (ستمبر، اکتوبر) میں جاری کیے جائیں گے۔

(ج)سیر یکلچر کی مزید ترقی وتوسیع کے لیے چار سالہ ترقیاتی منصوبے کا ابتدائی خاکہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور میں منظوری کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ منصوبہ منظور ہونے کے بعد اس پر فوری طور پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

(د)جی ہاں شعبہ سیر یکلچر کے زیر اہتمام ریسرچ کا شعبہ بھی قائم ہے جس میں سینئر ریسرچ آفیسر سیر یکلچر، ریسرچ آفیسر سیر یکلچر، انٹومالوجسٹ سیر یکلچر اور اسسٹنٹ انٹومالوجسٹ بطورِ ماہرینِ ریسرچ اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ یہ شعبہ براہِ راست پنجاب فارسٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد کے زیر نگرانی اپنی ریسرچ کی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مصروف ہے۔ یہ شعبہ توت کے زیادہ پتے دینے والی اقسام دریافت کر چکا ہے اور اعلیٰ معیار کا سیلک سیڈ مقامی سطح پر پیدا کرنے میں بھی کوشاں ہے۔ اس سلسلے میں 20 سے زائد ریسرچ پیپرز شائع ہو چکے ہیں۔

(ہ)سال 18-2017 میں 9000 کلو گرام ریشم کی پیداوار کا ٹارگٹ سیٹ کیا گیا اور کیڑے پال غریب دیہاتی فیملیز نے 8802 کلو گرام ریشم پیدا کیا جبکہ سال 19-2018 میں 25000 کلو گرام ریشم کی پیداوار کا ٹارگٹ سیٹ کیا گیا اور کیڑے پال غریب دیہاتی خاندانوں نے صرف موسم بہار میں 18450 کلو گرام ریشم پیدا کیا جبکہ موسم خزاں میں ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے بعد خام ریشم کی پیداوار مطلوبہ ٹارگٹ سے بھی زیادہ ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

گرین پاکستان پروگرام کے تحت لگائے گئے درختوں کی حفاظت سے متعلقہ تفصیلات

*2057: سید عثمان محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ "گرین پاکستان پروگرام" کے تحت صوبہ میں درخت لگائے جارہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درخت لگانے کے بعد ان پودوں کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پودوں کی دیکھ بھال اور آبیاری کے لئے کوئی باقاعدہ میکنزم نہ ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان نئے لگائے جانے والے پودوں کو بچانے اور افزائش کے لئے کوئی پالیسی وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست ہے۔

(ب) غلط ہے۔ پودوں کی حفاظت تین سال تک ترقیاتی فنڈز سے جبکہ بعد ازاں غیر ترقیاتی فنڈز سے کی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل منظور شدہ ترقیاتی منصوبے میں دی گئی ہے۔

(ج) غلط ہے۔ پودوں کی حفاظت کے لئے فاریسٹ گارڈ و دیگر عملہ تعینات کر کے حفاظت و دیکھ بھال کا بندوبست ہوتا ہے۔

(د) جواب اثبات میں نہ ہے۔ بلکہ منظور شدہ پروگرام ترقیاتی منصوبے کی شکل میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ بھر کی انہار اور روڈز پر سوختہ درختوں کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*2058: سید عثمان محمود: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی انہاراور روڈ کے کنارے پر لاکھوں کی تعداد میں خشک درخت ضائع اور چوری ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان درختوں کی کافی عرصہ سے نیلامی نہ کی گئی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ درختوں کی نیلامی کر کے ریونیو حاصل کرنا چاہتی ہے اور "گرین پاکستان پروگرام" کے تحت ان کی جگہ نئے درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے ،نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ جنگلات میں کسی جگہ پر کوئی ناجائز درختوں کی کٹائی کی گئی۔ اگر کہیں کوئی درخت چوری ہوتا ہے تو اس کے خلاف محکمہ کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جو کہ فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ 2010 کے تحت جرمانہ اور قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب) سڑکوں کے کنارے سوختہ درختوں کی نیلامی ہر ماہ باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ نہریں محکمہ جنگلات سے محکمہ ایریگیشن کو ٹرانسفر کرنے کا عمل کافی عرصہ سے جاری ہے اس ضمن میں نہروں کے کناروں پر موجود تمام درختان کا ریکارڈ مرتب کیا جا چکا ہے جو کہ محکمہ انہار کو دیئے جانے ہیں۔

لہذا نہروں پر موجود خشک درختان کی نیلامی فی الحال نہیں کی جا رہی ہے۔ مزید کہ کوئی خشک درخت ضائع نہیں ہوا بلکہ ان کا ریکارڈ محفوظ ہے۔

(ج) جی ہاں خشک درختان کو نیلامی کر کے ریونیو حاصل کرنا گورنمنٹ کے مفاد میں ہے۔ گورنمنٹ خالی جگہ پر شجرکاری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور شجرکاری کے لیے گرین پاکستان کے تحت پروگرام مرتب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے دفاتر، ملازمین اور 19-2018 کے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2077: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کا سال 19-2018 کا بجٹ مد وائز کتنا تھا۔

(ج) اس ضلع میں اگست 2018 سے آج تک کتنی رقم شجرکاری پر خرچ ہوئی ہے۔

(د) یہ شجرکاری کس کس مقام سڑک اور علاقہ میں کی گئی یہ شجرکاری کن کن ملازمین کی زیر نگرانی کی گئی۔

(ہ) مذکورہ حکومت اس ضلع میں کس کس مقام پر شجرکاری کا پروگرام رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے درج ذیل دفاتر ہیں

دفتر	جگہ	تعداد ملازمین
مہتمم جنگلات	فاریسٹ کمپلیکس سرگودھا	22
نائب مہتمم جنگلات	فاریسٹ کمپلیکس سرگودھا	39
رینج آفس بھلوال	بھلوال	22
رینج آفس بھاگٹانوالہ	چوکی بھاگٹ	19

(ب) سرگودھا فاریسٹ ڈویژن میں 19-2018 کے بجٹ کی ہیڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے

ہیڈ	رقم
Salery(A-011)	Rs.44952493/-
Contigency(A-03)	RS.4814660/-

(ج) ضلع سرگودھا میں اگست 2018 سے اب تک شجرکاری کی مد میں -/2213050 روپے خرچ ہوئے۔

(د) سال 19-2018 میں سرگودہا فاریسٹ ڈویژن میں مختلف سکیموں کے تحت شجرکاری مہم کی مد میں درج ذیل کام کیا گیا۔

"Afforestation of Blank Reaches alon Important Highway in

Punjab" کے تحت جھنگ سرگودھا روڈ مسمیان محسن علی فاریسٹ گارڈ، غلام عباس بلاک آفیسر

اور اسد علی نائب مہتمم کی زیر نگرانی 15 ایونیو کلومیٹر پر شجر کاری کی گئی۔

" Social Forestry to Increase Tree Cover on Farmland" کے تحت 50

ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کی گئی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رقبہ	جگہ	تحصیل	ضلع	فاریسٹ گارڈ	بلاک آفیسر	نائب مہتمم / رینج آفیسر
42 ایکڑ	شاہپور	شاہپور	سرگودھا	تنویر حسین	تنویر حسین	اسد علی
3 ایکڑ	109 جنوبی	سرگودھا	سرگودھا	عبدلخالق	احمد علی	محمد صدیق
5 ایکڑ	159 شمالی	سلانوالی	سرگودھا	مزمل حسین	محمد الطاف	اسد علی

(ہ) ضلع سرگودھا میں آئندہ 4 سال میں شاہ پور برانچ، کڑانہ نہر، نادرن برانچ، سادرن برانچ، کھادر

نہر، چوکیرا نہر، چناب نہر، لالیاں نہر، دودھا نہر، لک نہر، اور کھادر فیڈر پر سال 20-2019

تا 24-2023 تک شجر کاری کروانے کا پروگرام رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

راولپنڈی: تحصیل کہوٹہ، کوٹلی ستیاں اور مری میں گزارہ جنگلات کمیٹی کے اراکین مع ان کے

عہدہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*2348: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں کہوٹہ، کوٹلی ستیاں اور مری میں گزارہ جنگلات کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے تحصیل کہوٹہ و کوٹلی ستیاں میں گزارہ کمیٹی کے انتخابات کب کروائے گئے نیز تحصیل کہوٹہ و کوٹلی ستیاں کی تمام کمیٹیوں کے نام مع صدر صاحبان سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

مری، کہوٹہ، کوٹلی ستیاں اور کلر سیداں کی تحصیل ہائے میں پائے جانے والے گزارہ جات (شاملاتی / ملکیتی رقبہ جات) پر مشتمل گزارہ فاریسٹ ڈویژن راولپنڈی ہے جس کا انچارج ڈویژنل فاریسٹ آفیسر ہے۔ یہ محکمہ جنگلات پنجاب سے تعینات ہوتے ہیں جبکہ چار (۴) سینئر فاریسٹرز بھی محکمہ جنگلات سے برائے تعیناتی رینج فاریسٹ آفیسر کہوٹہ / کلر سیداں، لہتراڑ، کرور اور مری مہیا کئے جاتے ہیں۔ جبکہ گزارہ فاریسٹ گارڈ اور راکھے ورک چارجڈ ملازم ہیں۔

۲۔ گزارہ جنگلات کیلئے ایک گزارہ فاریسٹ ایڈوائزری کمیٹی مقرر ہے جس کے چیئرمین ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ہیں جبکہ گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ جنگلات جنگلی حیات وماہی پروری کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبری۔SOFT(EXT)VIII-23/2001 dated 30/3/2017 کے مطابق ڈویژنل فاریسٹ آفیسر گزارہ اس کے سیکریٹری ہیں۔ گیارہ Official اور دس Non Official ممبران ہیں۔

جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

Official ممبران۔

ڈویژنل فاریسٹ آفیسر راولپنڈی نارتھ فاریسٹ ڈویژن۔

ڈویژنل فاریسٹ آفیسر مری فاریسٹ ڈویژن

چیئرمین میونسپل کمیٹی مری۔

چیئرمین میونسپل کمیٹی کہوٹہ۔

چیئرمین میونسپل کمیٹی کوٹلی ستیاں۔

اسسٹنٹ کمشنر مری۔

اسسٹنٹ کمشنر کہوٹہ۔

اسسٹنٹ کمشنر کوٹلی ستیاں۔

اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز راولپنڈی۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر راولپنڈی۔

ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن نمبر 1 M & R راولپنڈی۔

Non Official ممبران

راجہ فاروق بیگ آف کہوٹہ۔

عنایت اللہ ستی کہوٹہ

راجہ محمد بشیر کہوٹہ

راجہ ارشد نواز عباسی مری

سعد سراج۔ مری

محمد رخسار عباسی مری

ماسٹر محمد ظفر کوٹلی ستیاں

صوبیدار (ریٹائرڈ) تاج الملوک۔ کوٹلی ستیاں

محمد ظہور (وفات پاگئے ہیں) کوٹلی ستیاں

۳۔Non Official ممبران کی نامزدگی ویلیج گزارہ سوسائٹی کے منتخب صدور کرتے ہیں۔ ہر تحصیل کیلئے تین ممبران نامزد کئے جاتے ہیں جبکہ ایک خاتون (Lady) ممبر جسے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی چیئرمین گزارہ ایڈوائزری کمیٹی نامزد کرتے ہیں۔ نان آفیشل ممبران کی میعاد دو سال ہے۔ تحصیل ہائے کہوٹہ، کوٹلی ستیاں اور مری کی کمیٹیوں کے صدور کے ناموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

۴۔ گزارش ہے گزارہ فاریسٹ کوآپریٹو سوسائٹیز کے نئے الیکشن کا عمل محکمہ کوآپریٹو سوسائٹیز راولپنڈی کی جانب سے جاری ہے۔ جب پراسیس مکمل ہو جائے گا تو اس کے بعد نوٹیفکیشن جاری ہونگے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)</u>

ضلع راولپنڈی کے گزارہ جات جنگلات سے مالی سال 17۔2016 تا 19۔2018 میں حاصل شدہ آمدنی سے متعلقہ تفصیلات

*2349: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع راولپنڈی کے گزارہ جات جنگلات سے مالی سال 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 میں کیا آمدن حاصل ہوئی نیز تحصیل کہوٹہ کی یونین کونسل نرڑ اور بیور کے گزارہ جات میں پچھلے 5 سالوں میں کیا آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

گزارہ جات راولپنڈی ڈویژن میں مری، کہوٹہ اور کوٹلی ستیاں کے گزارہ جات سے درختوں کی چرائی سے حاصل شدہ آمدن درج ذیل ہے۔

مالی سال	2016-17	2017-18	2018-19
اوپننگ کیش بیلنس	3454659	7501079	5184050
آمدن	14723088	14176675	13004579
خرچ	10676668	16493704	18114115
کلوزنگ کیش بیلنس	7501079	5184050	74513

یونین کونسل نرڑاور یونین کونسل بیور کی پچھلے ۵ سالوں کی آمدن بالترتیب مبلغ -/562429اور -/2015499روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

ضلع نارووال میں جنگلات کیلئے سال 19۔2018 کیلئے مختص کردہ بجٹ اور روڈ پر لگانے جانے والے درختوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*2455: جناب منان خاں: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال محکمہ جنگلات کو کتنا فنڈ کس کس مد میں مالی سال 19-2018 میں فراہم کیا گیا شجرکاری مہم کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) اس ضلع میں کس کس مقام، نہر اور روڈ پر شجرکاری مہم کے تحت درخت کون کون سی اقسام کے لگائے گئے؟

(ج) اس ضلع میں کون کون سے درخت بہتر ہیں جو لگائے جانے چاہیں؟

(د) کیا سفیدے کا درخت بھی لگایا جارہا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ سفیدے کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ زیادہ پانی چاہتا ہے اس کے متبادل کون کون سے درخت لگانے کا ارادہ ہے کیا پھول دار اور پھل دار درخت لگانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) 1۔ ضلع نارووال میں دورانِ سال 19-2018 درج ذیل فنڈ مختص کیے گئے:۔

I۔ غیر ترقیاتی بجٹ، سال 19-2018

Regional Field Establishment (Pay & Allow) -/1,15,55,272

Conservancy & Work -/47,94,197

II۔ ترقیاتی بجٹ، سال 19-2018 -/1,10,44,133

ٹوٹل ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ -/2,73,93,602 روپے

2۔ ضلع نارووال میں دورانِ سال 19-2018 درج ذیل فنڈ برائے شجر کاری گورنمنٹ نے مختص کیے:۔

برائے شجر کاری ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ -/53,47,513 روپے

(ب) درج ذیل رقبہ محکمہ جنگلات پر شجر کاری دورانِ سال 19-2018 کی گئی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام رقبہ	قسم پودہ جات
1	دھایوال / ڈڈیاں	جامن، سفیدہ، سمبل وغیرہ
2	نگروٹہ	سفیدہ، کیکر وغیرہ
3	خانپور ویراں	امرود / سفیدہ
4	جھمریال	امرود / سفیدہ

(ج) شیشم، کیکر، سمبل، جامن، بکائن، نیم، ارجن، دھریک، مورنگا، سکھ چین، شریں، سفیدہ

(د) سفیدے کا درخت بھی لگایا جارہا ہے۔ سفیدے کے پوداجات سخت زمین اور سیم زدہ زمین میں لگانا بہت فائدہ مند ہے اس کے علاوہ سفیدہ ایک قد آور درخت ہے جو بارڈر ایریا میں ایک باڑ کا کام بھی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ کیکر، سمبل، ارجن اور بکائن وغیرہ کے پوداجات بھی لگائے جارہے ہیں۔ پھلدار درخت مثلاً امرود، جامن وغیرہ بھی رقبہ جات پر لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

گرین پاکستان پروگرام کے تحت بارانی علاقوں میں لگائے جانے والے درختوں کے انتخاب اور موزونیت سے متعلقہ تفصیلات

*2712: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گرین پاکستان پروگرام کے تحت صوبہ میں لاکھوں کی تعداد میں درخت لگائے جارہے ہیں اس پراجیکٹ کو شروع کرنے سے پہلے کیا کوئی تحقیق کی گئی تھی کہ کس علاقے کے لئے کونسا درخت موزوں رہے گا؟

(ب) کیا کوئی تخمینہ لگایا گیا تھا کہ ان درختوں کے لگانے سے ماحول پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔

(ج) کیا کوئی تخمینہ لگایا گیا تھا کہ ان درختوں کے لگانے سے ماحولیاتی تبدیلی کو کس حد تک روکا یا کم کیا جاسکتا ہے۔

(د) صوبہ بھر میں زیادہ تر علاقے بارانی ہیں اور لوگوں کو پانی کی کمی کا سامنا ہے ان حالات میں سفیدہ کے درخت کا کیوں انتخاب کیا گیا۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ درخت زیر زمین پانی کی سطح میں کمی کا باعث بنتا ہے کیا اس درخت کے انتخاب سے پہلے اس پہلو پر غور کیا گیا تھا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) درست ہے کہ گرین پاکستان پروگرام کے تحت صوبہ میں 466.463 ملین پودے عرصہ سات سال میں لگائے جانے کا پروگرام ہے۔ یہ درختاں مختلف قسم کے جنگلات میں آب و ہوا اور زمینی حقائق اور علاقہ کی مناسبت سے قدرتی طور پر پائے جانے والے درختاں پر مشتمل ہو گا۔ جس کے متعلق قبل ازیں نہ صرف تحقیق ہو چکی ہے بلکہ اس تحقیق کی بنیاد پر عرصہ دراز سے عمل درآمد بھی جاری ہے۔

(ب) بین الاقوامی سطح پر تحقیقات کے نتیجے میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ درخت نہ صرف ماحول دوست ہوتے ہیں بلکہ موسم کے تغیر و تبدل اور انہیں معتدل رکھتے ہیں۔ سیلاب کے خطرہ میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ مختلف قسم کی زمینی، فضائی اور آبی آلودگی سے تحفظ فراہم کرتے ہیں ہمارے ڈیموں کی عمر میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں اور غریب کسان کی مالی امداد بھی کرتے ہیں۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ایک اوسط درجہ کا درخت 426 ڈالر سالانہ بلاواسطہ اور 3272 ڈالر سالانہ بلواسطہ مفادات مہیا کرتا ہے۔

(ج) بین الاقوامی سطح پر ایک تخمینہ کے مطابق اگر کسی ملک کے کل رقبہ کا 25 فی صد زیر جنگلات ہو تو نا صرف ماحولیاتی تبدیلی کا خدشہ ختم ہو جاتا ہے بلکہ اس ملک کی معاشی پختگی کا بھی ضامن ہوتے ہیں پاکستان میں زیر جنگلات رقبہ 4.8 فی صد جبکہ پنجاب میں اسکی شرح 3.2 فی صد ہے جس کو بڑھانے کے لئے مستقل اور متواتر کوشش کی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں 1947 میں 7 درختان فی ایکڑ کے مقابلہ میں یہ شرح بڑھ کر 17 درختان فی ایکڑ ہوگئی ہے جبکہ اس ترقیاتی منصوبہ کی تکمیل پر یہ شرح بڑھ کر ایک اندازے کے مطابق 24 درختان فی ایکڑ ہو جائے گی جس سے ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کو کافی حد تک کم کرنے میں مدد ملے گی۔

(د) سفیدہ کے درخت کے متعلق یہ غلط فہمی عموماً پائی جاتی ہے کہ یہ درخت شائد اپنی تیز بڑھوتری کی وجہ سے زیر زمین پانی کا زیادہ استعمال کرتا ہے تاہم جدید تحقیقات کے مطابق سفیدہ عموماً شیشم اور کیکر کے مقابلہ میں کم پانی استعمال کرتا ہے جسکی بنیادی وجہ اسکی جڑوں کا عمودی کی بجائے افقی پھیلاؤ ہے جسکی مدد سے زیر زمین پانی کی بجائے زمین کی اوپری سطح سے پانی استعمال کرتا ہے تاہم یہ درست ہے کے اگر اسے زیادہ پانی آسانی سے میسر ہو تو زیادہ پھلتا پھولتا ہے لہذا سفیدہ لگانے کے لیے ایسی زمینوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جو سیم و تھور زدہ اور کلراٹھی ہوں یا انکی پیداواری صلاحیت کم ہو۔

(ہ) اس کا جواب اوپر (د) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ میں سال 2018 سے اب تک لگائے گئے پودوں کی تعداد اور تحفظ سے متعلقہ تفصیلات

*2782: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 2018 اور 2019 میں کتنے درخت لگائے کیا یہ سلسلہ جاری ہے یا ختم کردیا گیا ہے؟

(ب) نئے درخت لگانے کے بعد ان کے تحفظ کا کیا طریق کار ہے اور اس سکیم کو مانیٹر کیسے کیا جاتا ہے۔ کیا گارنٹی ہے کہ نئے لگائے جانے والے درخت 100 فیصد پرورش پارہے ہیں تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 19-2018 میں حکومتی منصوبے کے تحت ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ جنگلات صوبہ بھر میں 3 کروڑ 9 لاکھ پودے لگائے گئے۔ اس کے علاوہ مختلف سکیموں کے تحت صوبہ بھر میں مزید شجر کاری کی جارہی ہے۔

(ب) شجر کاری کرنے کے بعد اس کی Maintenance کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کے لیے متعلقہ اہلکاران Field میں موجود رہتے ہیں۔ جس میں فاریسٹ گارڈ، بلاک آفیسر، فاریسٹ رینجر اور سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر شامل ہیں جو کہ ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

محکمہ جنگلات میں مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن ونگ ہے جو کہ تمام سکیموں کو مانیٹر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ GIS لیب بھی موجود ہے جو کہ تمام رقبہ جات میں ہونے والی شجرکاری کا ریکارڈ ترتیب دیتی ہے۔ نئے لگائے جانے والے درختوں میں کئی موسمی وجوہات، بیماری اور پانی کی کمی کی وجہ سے پروان نہیں چڑھ پاتے۔ تاہم شجرکاری کی کامیابی کی مجموعی شرح 70 سے 80 فیصد ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ میں جنگلات کے تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2783: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں جنگلات کتنے رقبے پر واقع ہے اور اس رقبہ پر سالانہ کتنے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں؟

(ب) جنگلات کے تحفظ کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ج) جنگلات کی لکڑی کیا صوبے کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔

(د) اگر جواب نہیں میں ہے تو باقی ضروریات کیسے پوری کی جاتی ہیں۔

(ہ) جنگلات کی لکڑی کی چوری کو روکنے کیلیئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ اب تک کتنے لکڑی چور پکڑے ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)صوبہ پنجاب میں جنگلات 16,30,000 ایکڑ پر مشتمل ہے جو کہ صوبہ پنجاب کے کل رقبہ کا 3.21 فیصد ہے۔ جس پر سال 19-2018 میں اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ترقیاتی بجٹ	غیر ترقیاتی بجٹ	ٹوٹل
1109.224 ملین روپے	777.102 ملین روپے	1886.326 ملین روپے

(ب)جنگلات کے تحفظ کیلئے ایک مکمل تنظیمی ڈھانچہ موجود ہے جس میں فاریسٹ گارڈ / فاریسٹر / امین جنگلات / نائب مہتمم جنگلات اور مہتمم جنگلات شامل ہوتے ہیں اور فاریسٹ مینول میں درج شدہ ڈیوٹیز کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہے مزید براں جنگلات کے تحفظ کیلئے رقبہ کو چھوٹے چھوٹے یونٹ یعنی بیٹ ہائے میں تقسیم کرکے فاریسٹ گارڈ تعینات کئے گئے ہیں جو ہمہ وقت اپنے اپنے علاقہ میں گشت پر مامور ہیں لکڑی چوری ہونے کی صورت میں فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ 2010 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ بعض اوقات تھانہ میں ایف آئی آر بھی درج کرائی جاتی ہے۔ جو کہ Major Act کے تحت پرچہ پولیس میں درج کروائے جاتے ہیں اور جو ملازم کسی بھی نقصان میں ملوث پایا جاتا ہے تو اُس کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور قانون کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات کا بنیادی کام ماحولیاتی آلودگی اور ECOsystem کو Maintain رکھنا ہوتا ہے اور دوسری ضروریات جن میں جلانے کی لکڑی اور عماراتی لکڑی کے استعمال کیلئے ٹمبر اور بالن پیدا کرنا ہوتا ہے۔ محکمہ جنگلات کی پیداوار سے صوبے کی مکمل ضروریات پوری نہیں ہوتی۔

(د) محکمہ جنگلات چونکہ صوبہ کی تمام ضرورت پوری نہیں کرتا لہٰذا باقی ماندہ ضروریات لکڑی فارم لینڈ کسی حد تک پوری کرتا ہے یا پھر درآمد کرنی پڑتی ہے۔

(ہ) محکمہ جنگلات لکڑی چوری کو روکنے کیلئے ملزمان کے خلاف فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ 2010 کے تحت کاروائی کرتا ہے اور ملزمان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی جاتی ہے جو کہ عدالت ہائے میں برائے ٹرائل ارسال کی جاتی ہیں۔ معزز عدالت ان ملزمان کو سزا دیتی ہے۔ تاہم سال 19-2018 میں لکڑی چوری کے سلسلہ میں ملزمان کے خلاف 3068 کیسز درج کیے گئے ہیں اور 209 ایف آئی آر درج کرائی گئی ہیں جس میں موصول شدہ جرمانہ و عوضانہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل موصول شدہ جرمانہ / عوضانہ / کیسز	رقم	3068
	2,61,19,018/- روپے	

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ میں نہروں اور راجباہوں کے کنارے پرانے درختوں کی جگہ نئے درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*2792: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں بڑی نہروں اور چھوٹی راجباہوں پر لگائے گئے درخت سوکھ چکے ہیں اور چوری کا شکار ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ پچھلے دس / بارہ سالوں سے بڑی نہروں اور راجباہوں پر نئے درخت نہ لگائے گئے ہیں۔

(ج) بڑی / چھوٹی نہروں کے اطراف پر لگائے گئے درخت محکمہ انہار یا محکمہ جنگلات کی ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(د) کیا حکومت ان سوکھے درختوں کی نیلامی کرواکر نئے درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی26جولائی2019 تاریخ ترسیل30اگست2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) نہریں محکمہ جنگلات سے محکمہ ایریگیشن کو ٹرانسفر کرنے کا عمل کافی عرصہ سے جاری ہے اس ضمن میں نہروں کے کناروں پر موجود تمام درختان کا ریکارڈ مرتب کیا جاچکا ہے جو کہ محکمہ انہار کو دیئے جانے ہیں۔ لہٰذا نہروں پر موجود خشک درختان کی نیلامی فی الحال نہیں کی جارہی ہے۔ مزید کہ کوئی خشک درخت ضائع نہیں ہوا بلکہ ان کا ریکارڈ محفوظ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ نہروں اور راجباہوں کے کنارے پر شجرکاری وقتاً فوقتاً ہوتی رہی ہے۔ مزید یہ کہ نہروں / راجباہوں کے کناروں پر موجود تمام خالی جگہوں کو وزیراعظم کے گرین پروگرام کے تحت ترقیاتی

سکیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ امسال اور آئندہ سالوں میں اس سکیم کے تحت نہروں اور راجباہوں کے کناروں پر شجر کاری عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) تمام چھوٹی بڑی انہار کے اطراف لگائے گئے درخت فی الوقت محکمہ جنگلات کی ذمہ داری میں آتے ہیں۔ تاہم انہار کی منتقلی کا عمل محکمہ جنگلات سے محکمہ انہار کو کیا جا رہا ہے۔ جس کے بعد محکمہ انہار تمام درختوں کا ذمہ دار ہو گا۔

(د) جی ہاں خشک درختان کو نیلام کرنا گورنمنٹ کے مفاد میں ہے۔ گورنمنٹ خالی جگہ پر شجر کاری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور شجر کاری کے لیے گرین پاکستان کے تحت پروگرام مرتب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ کے اضلاع میں شجر کاری مہم کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*2815: جناب شجاعت نواز: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات صوبہ کے تمام اضلاع میں شجر کاری کرتا ہے کیا یہ شجر کاری محکمہ کا عملہ خود کرتا ہے یا کہ اس میں پرائیویٹ اداروں / افراد کی خدمات بھی حاصل کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا شجر کاری سال میں ایک دفعہ ہوتی ہے شجر کاری مہم سال 19-2018 میں کل کتنے پودے لگائے گئے۔

(ج) شجر کاری مہم میں لگائے گئے پودوں کی کتنے فیصد نشوونما مثبت رہی ہے کیا ان کی نشوونما کو باقاعدہ فالواپ (Follow Up) کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 2 اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات صوبہ کے تمام اضلاع میں شجر کاری خود بھی کرتا ہے اور سکولوں اور کالجوں کے بچوں اور سوسائٹی کے دیگر افراد میں شجر کاری کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے مختلف پروگرام ترتیب دیتا ہے۔ جس میں طلبہ و طالبات بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اس کہ علاوہ محکمہ جنگلات مختلف سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں، آرمی کے اداروں اور دیگر پرائیویٹ لوگوں کو پوداجات فراہم کرتا ہے۔

(ب) شجر کاری سارا سال جاری رہتی ہے۔ مگر خاص طور پر سال میں دو مرتبہ مون سون اور Spring Tree پلانٹیشن کے تحت Campaign چلائی جاتی ہے۔ جس میں محکمہ کے علاوہ سوسائٹی کے دیگر افراد بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ شجر کاری مہم سال 19-2018 میں 3 کروڑ 9 لاکھ پودے لگائے گئے۔

(ج) شجر کاری کرنے کے بعد اس کی Maintenance کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کے لیے متعلقہ اہلکاران Field میں موجود رہتے ہیں۔ جس میں فاریسٹ گارڈ، بلاک آفیسر، فاریسٹ رینجر اور سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر شامل ہیں جو کہ ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

محکمہ جنگلات میں مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن ونگ ہے جو کہ تمام کاموں کو مانیٹر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ GIS لیب بھی موجود ہے جو کہ تمام رقبہ جات میں ہونے والی شجر کاری کا ریکارڈ ترتیب دیتی

ہے۔نئے لگائے جانے والے درختوں میں کئی موسمی وجوہات، بیماری اور پانی کی کمی کی وجہ سے پروان نہیں چڑھ پاتے۔ تاہم شجر کاری کی کامیابی کی مجموعی شرح 70 سے 80 فیصد ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ میں زیتون کی کاشت / شجر کاری کے موزوں علاقہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*2816: جناب محمد عبد اللہ وڑائچ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پوٹھوہار کا علاقہ زیتون کی کاشت کے لیے نہایت موزوں پایا گیا ہے پوٹھوہار کے علاوہ زیتون کی کاشت / شجر کاری کے لیے کون کون سے علاقہ جات موزوں ہیں؟

(ب) تاحال زیتون کے پودے کن علاقوں اور کتنے رقبے میں لگائے جا چکے ہیں کیا وہاں سے زیتون کی پیداوار شروع ہو چکی ہے کیا اس کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔

(ج) کیا حکومت نے زیتون کی پیداوار بڑھانے کا کوئی منصوبہ بنایا ہے کیا اس منصوبہ میں زیتون کی کاشت کے لے موزوں زمین خواہش مند افراد کو طویل مدتی اجارہ (Long Term Leasing) پر آسان اور پیداواری شرائط پر دینے کے لیے تیار ہے اس بابت تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات کے متعلقہ نہ ہے۔ محکمہ زراعت حکومت پنجاب نے علاقہ پوٹھوہار میں زیتون کی کاشت / تحقیقات وغیرہ کے لئے بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کو متعین کیا ہے۔اس سلسلے میں جملہ تفصیلات محکمہ زراعت سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ب)متعلقہ نہ ہے

(ج)متعلقہ نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

صوبہ میں شیشم کے پودوں کی شجرکاری سے متعلقہ تفصیلات

*2817: جناب محمد افضل: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں شیشم جو کہ فرنیچر سازی کے حوالے سے اہم اور دیرپا عمارتی لکڑی ہوتی ہے اس کے درختوں کی تعداد میں تیزی سے کمی آرہی ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں حکومت شیشم کی شجرکاری کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت زرعی اراضی کے مالکان کو مخصوص تعداد میں شیشم کے درخت / پودے لگانے کی طرف مائل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) فرنیچر سازی کے لئے شیشم کے درخت کی عمر کم از کم 40-35 سال ہونا ضروری ہے۔ اس عمر کی شیشم کے درختوں کی تعداد میں کمی ہوئی ہے تاہم فرنیچر سازی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دیگر درختوں کی لکڑی شیشم کے متبادل کے طور پر متعارف کرواکر اس کمی کو پورا کیا گیا ہے جن میں Dalbergia latifolia, Gmelina arborea اور Cedrela toona قابل ذکر ہیں۔

اس کے علاوہ شیشم کی لکڑی کو پورا کرنے کے لئے فرنیچر انڈسٹری میں Win-board کو بھی استعمال میں لایا جارہا ہے۔

(ب) شیشم جنوبی ایشیا کا مقبول ترین پودا ہے جو نا صرف پاکستان بلکہ پورے برصغیر میں یہ اس وقت تنزلی کا شکار ہے، شیشم کی بیماری کے تدارک کے لئے گزشتہ دہائی میں پنجاب فاریسٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد نے پورے صوبہ پنجاب میں سروے کیا اور شیشم کے متاثرہ درختوں کے نمونہ جات اکٹھے کرکے ان کا تجزیہ کیا۔ مزید برآں اس ضمن میں ادارہ ہذا نے نیشنل سطح پر تین سیمینار بھی منعقد کرائے۔ جنکی روشنی میں درج زیل وجوہات سامنے آئیں:

1 وبائی امراض بذریعہ Pathogenic attack

2 ماحولیاتی تبدیلی

3 پانی کی مطلوبہ مقدار میں کمی

4 De-barking / Injury وغیرہ

حکومت شیشم کی شجرکاری کو بڑھانے اور اس کی تنزلی کو کم کرنے کے لئے بھرپور کوشاں ہے۔ تحقیقاتی اداروں میں شیشم کی بیماری پر قابو پانے کے لئے مسلسل تحقیق جاری ہے۔ پنجاب فاریسٹری

ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد میں پنجاب ایگریکلچرل ریسرچ بورڈ کے تعاون سے ایک پراجیکٹ جاری ہے جس میں شیشم کی Disease Resistant ورائٹی تیار کی جائے گی۔ زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد اور ایوب تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کے سائنسدان اس ادارہ کے معاون ہیں۔ بہت جلد ان کی کوششیں بارآور ہونگی۔ اس کے علاوہ شیشم کی شجرکاری کو بڑھانے کے لئے بڑی تعداد میں شیشم کی نرسریاں لگائی گئی ہیں جن میں لاکھوں کی تعداد میں شیشم کے پوداجات شجرکاری کے لئے موجود ہیں۔

(ج) زرعی اراضی پر لگائے گئے پوداجات سے حاصل شدہ لکڑی کا ملکی ضروریات پورا کرنے میں بڑا اہم کردار ہے۔ حکومت زرعی مالکان کو شجرکاری پر راغب کرنے کے لئے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ جن میں حکومتی تعاون سے زرعی زمینوں پر شجرکاری اور کسانوں کو ارزاں نرخوں پر پوداجات کی فراہمی شامل ہیں۔ اس ضمن میں محکمہ جنگلات نے گرین پاکستان اور Combatting Smog سکیم کے تحت بہت سی نرسریاں لگائی ہیں۔ یہ پودے کسانوں اور دیگر اداروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔

مزید براں کسانوں میں شجرکاری کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے فارمرز ڈے، واک اور خصوصی فاریسٹ ڈے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ میڈیا پر مکمل تشہیر کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 16 نومبر 2019　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 18 نومبر 2019 کو محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد طاہر پرویز	1894-1494
2	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1569
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	1631
4	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1871-1640
5	جناب منان خاں	2455-1651
6	ملک محمد احمد خان	1693
7	سید حسن مرتضیٰ	1704
8	جناب صہیب احمد ملک	2077-1842
9	چودھری اشرف علی	1902
10	سید عثمان محمود	2058-2057
11	محترمہ منیرہ یامین ستی	2349-2348
12	محترمہ کنول پرویز چودھری	2712
13	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2783-2782
14	محترمہ شاہدہ احمد	2792
15	جناب شجاعت نواز	2815
16	جناب محمد عبداللہ وڑائچ:	2816

2817	جناب محمد افضل	17

سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بروز پیر 18 نومبر 2019

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

صوبہ میں فش فارم اور پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

440:جناب محمد ثاقب خورشید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کونسی اہم مچھلیاں موجود ہیں ان کے تحفظ کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) محکمہ ماہی پروری کے کتنے فش فارم ہیں اور سالانہ ان فش فارم سے کتنی مچھلی پیدا ہوتی ہے؟

(ج) کیا فش فارمنگ کو فروغ دینے کے لئے کسی اہم منصوبہ پر کام ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) پنجاب میں 118 قسم کی مچھلیاں ریکارڈ کی جاچکی ہیں جنکا تعلق 9 آرڈر، 21 فیملی اور 65 جنرا سے ہے۔ اگرچہ ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے کیلئے مچھلی کی ہر قسم کا اہم کردار ہے لیکن کمرشل استعمال میں درج ذیل اقسام بہت اہم ہیں۔

رہو، موری، تھیلا، گلفام، سلورکارپ، گراس کارپ، تلاپیہ، مہاشیر، سول، سنگھاری، ملی، کھگا، بام، کلبانس، جھلی وغیرہ۔

محکمہ ماہی پروری پنجاب کی طرف سے مچھلی کے بچاؤ کیلئے کیے گئے اقدامات

مچھلی کی نسل کے بچاؤ کیلئے پنجاب فشریز آرڈیننس 1961 کے ترمیم شدہ قانونی اقدامات کے ذریعے محکمہ فشریز پنجاب کا کنزرویشن سٹاف بہت اچھے طریقے سے اپنے فرائض سر انجام دے رہا ہے۔

1۔ ڈیڑھ انچ سے کم گھیرے والا جال کا استعمال ممنوع ہے تاکہ بچہ مچھلی کو بچایا جا سکے۔

2۔ قدرتی پانیوں میں ماہ جون سے اگست تک جال سے مچھلی پکڑنا ممنوع ہے تاکہ مچھلی کے قدرتی بریڈنگ کے عمل میں رکاوٹ نہ آئے۔

3۔ ممنوعہ طریقہ ہائے پکڑائی (مثلا کرنٹ لگا کر / دھماکہ کر کے) سے مچھلی پکڑنا جرم ہے جسکی سزا دو سال تک قید یا دس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں اکٹھی بھی دی جا سکتی ہیں۔

4۔ محکمہ مصنوعی طریقہ سے بچہ مچھلی پیدا کر کے سالانہ لاکھوں کی تعداد میں صوبے بھر کے قدرتی پانیوں میں سٹاک کرتا ہے۔

5۔ جہاں پر کسی مچھلی کی نسل کے ختم ہونے کا خطرہ ہو تو محکمہ فشریز مذکورہ پانی کو ریزرو کر دیتا ہے مثلاہارو نالہ ضلع اٹک کو مہاشیر کے بچاؤ کے لئے ریزرو کیا گیا ہے

6۔دریا پر بنائے گئے ہر بیراج میں مچھلی کی آمدورفت کا گیٹ رکھا گیاہے جس میں سے مچھلی بیراج کے اپ اور ڈاؤن پر جا کر اپنی قدرتی نسل کشی کرتی ہے۔

7۔محکمہ ماہی پروری پنجاب نے دریائے سندھ میں مچھلی کی تعداد کو برقرار رکھنے کیلئے چشمہ ضلع میانوالی میں بائیوڈائیورسٹی ہیچری بنائی ہے جس سے سالانہ 40لاکھ سے 50لاکھ بچہ پیدا کر کے جھیل میں سٹاک کیا جاتا ہے۔

8۔مہاشیر جو کہ ہماری قومی مچھلی ہے اس کے بچاؤ کیلئے گھڑیالہ ضلع اٹک میں مہاشیر کی باقاعدہ ہیچری بنائی گئی ہے جہاں پر مہاشیر کی مصنوعی نسل کشی کر کے بچہ مچھلی پوٹھوہار کے ندی نالوں میں سٹاک کیا جا تا ہے۔

9۔ایک فش بائیوڈائیورسٹی ہیچری چشمہ ضلع میانوالی میں کام کر رہی ہے جہاں سے مصنوعی طریقہ سے بچہ مچھلی پیدا کر کے دریائے سندھ میں چھوڑا جاتا ہے۔

10۔دریائے چناب میں مچھلی کے بچاؤ کیلئے تریموں ہیڈ ورکس پر ایک اور بائیوڈائیورسٹی ہیچری زیر تکمیل ہے جہاں پر مختلف اقسام کی مچھلیوں کی مصنوعی نسل کشی کرکے بچہ مچھلی دریائے چناب میں سٹاک کیا جائے گا۔

مزید تجاویز

1۔قدرتی پانیوں کو آلودگی سے بچانے کیلئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے۔لہٰذا متعلقہ محکمہ کو فعال بنایا جائے۔

2۔بیراج /ہیڈ ورکس کے ساتھ پانڈ ایریا اور ڈیموں میں پانی کا لیول ہمیشہ بحال رکھا جائے تاکہ مچھلی کی قدرتی نسل کشی کا عمل ہو تا رہے۔

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب میں 19 ہیچری فارمزاور 31 چھوٹے نرسری فارمز کام کر رہے ہیں جن کا بڑا مقصد مچھلی کا بچہ پیدا کر کے فارمز کو سپلائی کرنا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ان فارمز پر مچھلی کی پیداوار بھی حاصل کی جا رہی ہے 2017-18کے سالانہ دورانیہ میں کل1030لاکھ بچہ اور61123کلوگرام فش حاصل کی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ماہی پروری کا بنیادی کام نجی شعبہ میں فش فارمنگ کو فروغ دینا ہے تاکہ صوبہ میں پروٹین کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے اس سلسلے میں محکمہ ماہی پروری کے فروغ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات باقاعدہ طور پر کر رہا ہے۔

1۔مٹی اور پانی کے تجزیہ کی سہولت کی فراہمی

2۔موزوں زمین کے انتخاب میں سہولت کی فراہمی

3۔ قابل کاشت بچہ مچھلی کی ارزاں نرخوں پر دستیابی

4۔مچھلی فارمی کی بہتر نگہداشت کے لیے تکنیکی سہولت کیفراہمی

5۔مچھلی کی بیماریوں سے بچاؤ اور ان کے علاج کی فراہمی

6۔ماہی پروری فش فارمنگ سے منسلک افراد کے لیے مفت تربیت اور فنی معلومات کی فراہمی ہیں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر بھی کام ہو رہا ہے جن کی تکمیل کے بعد فش فارمنگ کو مزید فروغ ملے گا۔

1۔ کیج فش کلچر چکوال

2۔ بائیوڈائیورسٹی ہیچری ہیڈ تریموں ، جھنگ

3۔ تلاپیہ ریسرچ سنٹر لاہور

4۔ تلاپیہ ہیچری اور شرمپ فارم مظفر گڑھ

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2019)

گرین پنجاب پروگرام کیلئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

442: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرین پنجاب کے لئے حکومت نے 2018 سے آج تک کتنا فنڈ ضلع وائز مختص کیا تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا حکومت نے کوئی ٹیم بنائی ہے جو یہ چیک کرے کہ فنڈز کا استعمال صحیح ہوا ہے اگر بنائی ہے تو ممبران کی تعداد ضلع وائز بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) حکومت نے گرین پاکستان پروگرام کے تحت صوبہ میں فنڈز کا اجراء ضلع وائز کی بجائے فارسٹ ڈویژن وائز کیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت نے گرین پاکستان پروگرام کی مانیٹرنگ کے لیے ضلع وائز ٹیم بنانے کی بجائے محکمہ جنگلات پنجاب کے تحت چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ پلاننگ ، مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن ونگ بنایا ہے جو کہ ہر فارسٹ ڈویژن میں کئے جانے والے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2019)

اگست 2018 سے تا حال شکار کیلئے لائسنس کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

529: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے اگست 2018 سے اب تک کتنے ملکی و غیر ملکی لوگوں کو شکار کے لائسنس جاری کئے؟

(ب) ان افراد سے لائسنس کی مد میں کتنے پیسے لیے گئے؟

(ج) ان افراد نے کتنے نایاب جانوروں کا شکار کیا اور کن کن علاقوں میں ان کو شکار کی اجازت ہوتی ہے؟

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران اب تک کتنے غیر قانونی شکار کرنے والے افراد کو گرفتار کیا گیا اور کتنے افراد کو جرمانے کیے گئے ہیں، تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ تحفظ جنگلی حیات پنجاب نے اگست 2018 سے اپریل 2019 تک کل 8847 ملکی لوگوں کو شکار کے لائسنس جاری کیے جبکہ اس عرصہ کے دوران کسی غیر ملکی کو شکار کا لائسنس جاری نہیں کیا گیا۔

(ب)ان افراد سے لائسنس کی مد میں مبلغ -/1,98,03,655 روپے لیے گئے۔

(ج)ان افراد کو کسی جانور کے شکار کی اجازت نہیں ہوتی یہ صرف پرندوں کا شکار کر سکتے ہیں۔

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران 2984 غیر قانونی شکاریوں کے چالان کیے گئے اور ان کو مبلغ -/2,28,33,400 روپے جرمانہ کیا گیا تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ اڑیال کے غیر قانونی شکار پر 112 افراد کے چالان کیے گئے۔

2۔ خرگوش کے غیر قانونی شکار پر 110 افراد کے چالان کیے گئے۔

3۔ تیتر اور بٹیر کے غیر قانونی شکار پر 1140 افراد کے چالان کیے گئے۔

4۔ مرغابی کے غیر قانونی شکار پر 1280 افراد کے چالان کیے گئے۔

5۔ متفرق پرندوں کے غیر قانونی شکار پر 442 افراد کے چالان کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 2اکتوبر 2019)

گوجرانوالہ: محکمہ جنگلات کے رقبہ پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

550:چودھری اشرف علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے کتنے رقبہ پر جنگلات موجود ہے اور کتنا رقبہ کن کن محکمہ جات اداروں یا ناجائز قابضین کے زیر تصرف ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کب کن کن محکمہ جات یا اداروں کو کب الاٹ کیا گیا؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات نے گزشتہ برسات کے موسم میں کن علاقوں میں شجر کاری کی اور اس شجر کاری مہم کے دوران کتنے پوداجات لگائے گئے، ان پوداجات کی حفاظت کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات نے آئندہ موسم بہار میں شجر کاری کے لئے کتنے پوداجات لگانے کا پروگرام تشکیل دیا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع گوجرانوالہ تحصیل وزیر آباد میں محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل رقبہ	جنگل	دریابرد	ناجائز قابض	خالی رقبہ
4898 ایکڑ	2458 ایکڑ	2440 ایکڑ	-	-

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں دوران سال 08-2007 شجر کاری کے لیے پاک آرمی کو برائے شجر کاری دیا گیا جو کہ سال 11/2017 کو پاک آرمی کا ایگریمنٹ ختم کرنے کے باوجود تاحال پاک آرمی کے زیر کنٹرول ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

1	بیلہ رامپورہ	265 ایکڑ
2	بیلہ ڈھونیکی	145 ایکڑ
3	بیلہ ہری پور	17 ایکڑ
4	بیلہ بھگوان پورہ	275 ایکڑ

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ جنگلات نے گزشتہ برسات کے موسم میں درج ذیل رقبہ پر شجر کاری کی اور گورنمنٹ کے جاری کردہ حدف کو بھی مکمل کیا برسات کے موسم میں مختلف محکمہ جات کو دیئے گئے پوداجات کی تفصیل درج ذیل ہے گورنمنٹ فاریسٹ میں لگائے گئے پوداجات کی حفاظت کی ذمہ داری فاریسٹ سٹاف کی ہے۔

گورنمنٹ فاریسٹ	تعلیمی ادارے	محکمہ صحت	پاک آرمی	زمیندار اور پرائیویٹ
23109	30851	33000	38540	80707

(د) ضلع گوجرانولہ محکمہ جنگلات نے موسم بہار میں کی گئی شجر کاری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ فاریسٹ	تعلیمی ادارے	محکمہ صحت	پاک آرمی	زمیندار اور پرائیویٹ
63845	6046	4000	86060	46483

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2019)

محکمہ جنگلات کی 17-2016اور18-2017 کی آمدن اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

574:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے آج تک صوبہ بھر میں جنگلات میں کتنا اور کہاں کہاں اضافہ کیا گیاہے اس کی تفصیل تحصیل وضلع وائز آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ جنگلات کی 17-2016اور18-2017 کی آمدن اوراخراجات کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز محکمہ ہذا کی جنگلات کی لکڑی فروخت کی پالیسی کیاہے اوریہ پالیسی کب Formulate ہوئی کیااس میں ترامیم کی گئیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی17 مئی2019 تاریخ ترسیل20 مئی2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)سال 19-2018 میں حکومتی منصوبے کے تحت ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ جنگلات صوبہ بھر میں 19950 ایکڑ رقبہ پر ایک کروڑ 44 لاکھ 83 ہزار 700 پودے بحساب726 پودے فی ایکڑ لگائے گا۔

ایک ایکڑمیں 43 ہزار560 مربع فٹ ہوتے ہیں۔اور اگر پودے سے پودے کا فاصلہ 06 فٹ رکھا جائے اور قطار سے قطار کا فاصلہ 10 فٹ رکھا جائے تو ایک ایکڑ میں726 پودے لگتے ہیں۔

علاوہ ازیں سڑکوں اور نہروں کے کنارے 806 ایونیو میل پر 4 لاکھ 3 ہزار پودوں کی شجرکاری کی جائے گی۔

گڑھے سے گڑھے کا فاصلہ کم ازکم 10 فٹ رکھا جاتا ہے اور ایک ایونیو میل 500 گڑھے بنائے جاتے ہیں۔

نوٹ:19-2018 میں کل 1 کروڑ 48 لاکھ 86 ہزار 700 پودے لگائے جائیں گے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 17-2016 اور 18-2017 محکمہ جنگلا ت پنجاب میں جو آمدن اور اخراجات ہوئے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	آمدن	اخراجات
2016-17	76,36,34000	2,981,220,885
2017-18	75,89,23000	3,348,993,358

محکمہ میں اس وقت صرف خشک اور گرے پڑے درختان کی نیلامی کی جاتی ہے۔خشک اور گرے پڑے درختان کی فہرست بنائی جاتی ہے اور تمام قانونی ضابطے مکمل کرنے کے بعد open auction کے ذریعے نیلام کیے جاتے ہیں۔محکمہ جنگلات میں کٹائی شدہ لکڑی اور کھڑے درختان بشمول دیگر پیداوار جنگل کی نیلامی کے لیے گورنمنٹ نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبری SOFT(EXT)VIII-15/2006 مورخہ 30.08.2010 درج ذیل کمیٹی تشکیل دی ہے۔

۱۔ڈویژنل فاریسٹ آفیسر متعلقہ ڈویژن کا ممبر

۲۔ڈویژنل فاریسٹ آفیسر دوسری ڈویژن کا ممبر

۳۔ڈویژنل فاریسٹ آفیسر تیسری ڈویژن کا ممبر

۴۔نمائندہ کمشنر آفس جس شہر میں نیلامی ہو گی ممبر

۵۔ڈائریکٹر مارکیٹنگ لاہور ممبر

(تاریخ وصولی جواب 2اکتوبر 2019)

لاہور کی سڑکوں نہروں اور راجباہوں پر گرین پاکستان پروگرام کے تحت درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

634: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کے گرین پنجاب پروگرام کے تحت ضلع لاہور میں کتنی نرسریاں کہاں کہاں لگائیں اوران میں کونسے پودے درخت وغیرہ لگائے گئے ہیں ان کی نام وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب)سال 19-2018 کے بجٹ میں صوبہ میں گرین پنجاب پروگرام کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی بقایاہے؟

(ج)اس پروگرام کے تحت ضلع لاہور میں کتنی سڑکوں،نہروں،راجباہوں اور دوسرے مقامات پر درخت لگائے گئے ہیں مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیاحکومت لاہور کی تمام سڑکوں،نہروں،راجباہوں اور دوسرے مقامات پر درخت لگانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 2اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)ضلع لاہور میں سال 17-2016 میں کرول جنگل میں 737000پی بیگز پلانٹ کی نرسری لگائی تھی۔اس میں کیکر، ارجن، سکھ چین، املتاس، جامن،توت اور دیگر اقسام کے پودے لگائے گئے تھے۔

(ب)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل مقامات پر درخت لگائے گئے ہیں۔

نمبر شمار	نام سڑک	جنگل رقبہ
1 ۔	برکی روڈ	49 ایونیو میل

2۔	سوئے اصل روڈ	35 ایونیو میل
3۔	کرول جنگل	120ایکڑ
4۔	اینو بھٹی جنگل	45ایکڑ

(د) ہاں حکومت لاہور کی تمام سڑکوں ، نہروں ، راجباہوں اور دوسرے مقامات پر درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔جنکی تفصیل منظور شدہ پروگرام ترقیاتی منصوبے کی شکل میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2اکتوبر2019)

ضلع ساہیوال میں جنگلات کا کل رقبے کی تعداد اور غیر قانونی قابضین کے زیر تسلط رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

649:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کل کتنا رقبہ محکمہ جنگلات کی ملکیت ہے اور کتنے رقبے پر جنگلات واقع ہے ؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کی زمین پر غیر قانونی قبضہ ہے یہ جگہ کہاں کہاں واقع ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے ملازمین بھی ان قبضہ گروپ میں شامل ہیں اور غیر قانونی طور پر قبضہ کروار ہے ہیں ؟

(د) محکمہ جنگلات ضلع ساہیوال کی کل کتنی زمین پر ناجائز قبضہ ہے اور محکمانہ طور پر کتنے ناجائز قابضین کے خلاف مقدمات کا اندراج کروایا گیاہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ہ) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان دفاتر میں موجود ملازمین کے نام عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی30مئی2019 تاریخ ترسیل9جولائی2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کے حوالہ سے ضلع و تحصیل ساہیوال میں محکمہ جنگلات کی انہار 301 کلومیٹر اور سڑکات 109 کلومیٹر linear Plantation پر محیط ہے۔جس کے مالکانہ حقوق محکمہ انہار اور ہائی وے کے پاس ہیں ۔تحصیل ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا Compact جنگل نہ ہے اور چیچہ وطنی تحصیل علیحدہ فاریسٹ ڈویژن ہے۔اسی طرح ضلع خانیوال کی تحصیل میاں چنوں بھی اسی ڈویژن کا حصہ ہے۔لہذا چیچہ وطنی فاریسٹ ڈویژن میں انہار 1035 کلومیٹر سڑکات254کلومیٹر رقبہ پر محیط ہے۔انہار اور سڑکات کے مالکانہ حقوق نہر اور ہائی وے کے پاس ہیں۔اور سی طرح 11531.70 ایکڑ رقبہ چیچہ وطنی پلانٹیشن (Compact) کا حصہ ہے۔

(ب) ساہیوال میں محکمہ جنگلات کا Compact جنگل نہ ہے۔چیچہ وطنی فاریسٹ ڈویژن تحصیل چیچہ وطنی پر مشتمل ہے۔ محکمہ جنگلات کی زمین پر کوئی غیر قانونی قبضہ نہ ہے جس کا رقبہ 11531 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ج) غلط ہے۔رقبہ پر کوئی غیر قانونی قبضہ نہ ہے لہذا کسی ملازم کا اس میں ملوث ہونے کا سوال ہی پید ا نہیں ہوتا۔

(د) ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کی زمین پر کوئی غیر قانونی قبضہ نہ ہے۔

(ہ) محکمہ جنگلات ضلع ساہیوال دو تحصیلوں پر مشتمل ہے ان دفاتر میں جو ملازمین کام کرتے ہیں ان کی گریڈ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2019)

ضلع فیصل آباد: محکمہ جنگلات کیلئے سال 19-2018 کے بجٹ مشینری، گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

670: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ جنگلات کو مالی سال 19-2018 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب) ان فنڈز سے کتنی رقم شجر کاری پر خرچ کی گئی؟

(ج) اس شجر کاری کے تحت اس ضلع میں کس کس روڈ، جگہ، پارک اور نہر پر کون سے درخت لگائے گئے ہیں اور مزید کتنے درخت لگانے کا ارادہ ہے؟

(د) اس شجر کاری کے تحت کیا حکومت اس ضلع میں پھل دار اور پھول دار پودے اور درخت لگانے کو تیار ہے؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(و) اس ضلع میں محکمہ کے پاس کون کون سی مشینری اور گاڑیاں ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن ضلع فیصل آباد کا مد وائز بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Conservancy & Works	Pay and Allowances
7.829 ملین روپے	45.784 ملین روپے

(ب) محکمہ جنگلات فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن نے ضلع فیصل آباد میں مالی سال 19-2018 کے دوران شجر کاری پر کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ج) فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام ضلع فیصل آباد میں دوران سال19-2018میں کوئی شجر کاری نہ کی گئی ہے۔لیکن سال20-2019کے دوران ضلع فیصل آباد میں تقریباً 4,80,000پودے لگائے کا منصوبہ ہے۔

(د) چونکہ مذکورہ شجر کاری کا منصوبہ جنگلات کی پلانٹیشن پر محیط ہے لہذا ان جگہوں پر زمین کی ساخت کے مطابق اور موجودہ پانی کی دستیابی کے مطابق پودے لگائے جائیں گے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے اس وقت 108 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(و) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے پاس، ڈبل کیبن ڈالا، جیپ پوٹھوہار، ، ٹریکٹرز اور پیٹر انجن موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2اکتوبر2019)

لاہور چڑیا گھر میں جانوروں کی تعداد اور نئے ہاتھی کی آمد سے متعلقہ تفصیلات

676: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چڑیا گھر مال روڈ لاہور میں کل کتنے جانور موجود ہیں؟

(ب) کیا مرنے والے ہاتھی "سوزی" کی جگہ نئے ہاتھی کی آمد چڑیا گھر میں ہو گئی ہے؟

(ج) اگر جواب نفی میں ہے تو نیا ہاتھی چڑیا گھر میں لانا کب تک ممکن ہو گا؟

(تاریخ وصولی28مارچ2019تاریخ ترسیل12جولائی2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) چڑیا گھر لاہور میں 108اقسام کے 1153 جانور اور پرندے موجود ہیں۔

(ب) لاہور چڑیا گھر میں نئے ہاتھی کی آمد نہیں ہوئی ہے۔

(ج) نئے ہاتھی خریدنے کیلئے ورک آرڈر جنوری 2018 میں جاری کردیا گیا تھا اس ضمن میں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ جنگلی حیات بالخصوص ہاتھی کی خرید و فروخت درآمد و برآمد کرنیوالے ممالک کو سائنٹیفک مینجمنٹ اتھارٹی (CITES (Convention on International Trade of Endangered species) کے طے کردہ اصول وضوابط کے مطابق کرنا ہوتی ہے جس کیلئے درآمد کرنیوالے ممالک سے درآمد پرمٹ جبکہ برآمد کرنیوالے ممالک سے برآمد پرمٹ کااجرا لازمی ہے، اوران پرمٹوں کے حصول میں وقت درکار ہوتا ہے۔ہاتھی فراہم کرنے والی فرم M/S Barlex Agency نومبر 2019 تک سپلائی مکمل کرنے کی پابند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2اکتوبر2019)

ساہیوال: یکم جون 2017 سے یکم مئی 2018 تک محکمہ جنگلات کی لکڑی کی غیر قانونی کٹائی میں ملوث ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

679: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں موجود محکمہ جنگلات کے جنگلات سے کروڑوں روپے کی لکڑی غیر قانونی طور پر چوری وفروخت کی جارہی ہے؟

(ب) یکم جون 2017 سے یکم مئی 2018 تک محکمہ جنگلات کے کتنے ملازمین غیر قانونی لکڑی کی کٹائی میں ملوث پائے گئے، ان کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان دوسالوں میں جتنی رقم کی لکڑی جنگلات سے چوری یا فروخت کی گئی ہے ان کی Amount اور کون کونسے لکڑی کے درخت شامل ہیں، مکمل تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لکڑی غیر قانونی فروخت ہو رہی ہے۔ تاہم لکڑی چوری کے سلسلہ میں بر وقت قانونی کارروائی بر خلاف ملزمان فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ کے تحت کی جا رہی ہے۔

(ب) اگرچہ یہ درست نہ ہے کہ کوئی بھی ملازم براہِ راست لکڑی چوری کرواتا ہے تا ہم جو ملازم اپنے علاقے میں قانونی کارروائی کرنے میں ناکام رہے یا کوئی قانونی کارروائی میں دانستہ سقم رکھے تو اس کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اور ان کو سزائیں دی جاتی ہیں۔ دورانِ سال 18-2017 میں کل تعداد 58 ملازمین کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لاکر سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) (i) محکمہ جنگلات ضلع ساہیوال سے دورانِ سال 18-2017 تعداد 1887 درختان مالیتی -/6827233 روپے ناجائز چوری ہوئے۔ جس پر فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ کے تحت ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔

(ii) محکمہ جنگلات میں انہار کے کنارے درختان کی فروختگی پر حکومتِ پنجاب کی جانب سے بحوالہ نمبر -SOFT(EXT)VIII 30/86 مورخہ 30 جون 2015 کے تحت پابندی تھی جو گونمنٹ آف پنجاب کے نمبر SOFT(EXT)VIII-38/9 مورخہ 3 مئی 2018 کو ختم ہوئی۔ سال 18-2017 میں سرکات سے تعداد 501 درختان نیلام کئے گئے۔ ان سے مبلغ -/3112470 روپے وصول ہوئے ان میں شیشم، کیکر، سفیدہ و دیگر اقسام شامل ہیں اور اسی طرح تحصیل چیچہ وطنی ذخیرہ کی 19558 مکسر فٹ ٹمبر اور 14074 مکسر فٹ بالن کی مد میں -/9310657 روپے وصول ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2019)

ضلع لاہور میں محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد اور سال 18-2017 میں ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

710: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ جنگلات کے کل کتنے ملازمین تعینات ہیں سکیل وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) 18-2017 سے آج تک محکمہ جنگلات لاہور میں کتنے ملازمین بھرتی کیے گئے بھرتی کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا اخبار کا نام اور تاریخ بتائی جائے؟

(ج) مذکورہ سالوں میں جو بھرتی کی گئی اس کی میرٹ لسٹ فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع لاہور میں تعینات محکمہ جنگلات کے ملازمین کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 18-2017 سے آج تک جو ملازمین بھرتی ہوئے ہیں آن کی تفصیل درج ذیل ہے۔روزنامہ جنگ مورخہ 21 اگست 2017 اور روزنامہ ایکسپریس مورخہ 20 اگست 2017 او ر روزنامہ سماء مورخہ 19 اگست 2017 میں اشتہار دیا گیا۔ جس میں 18 فاریسٹ گارڈ ز کو بھرتی کیا گیا۔ جس میں سے 02 فاریسٹ گارڈ ز نے جوائین نہ کیا ا ور ایک نے استعفیٰ دے دیا باقی 15 فاریسٹ گارڈز نے جوائن کیا اور وہ حاضرہیں اور ایک مالی بھرتی کیا گیا۔وہ بھی نوکری چھوڑ گیا۔اور 02 سویپر بھرتی کیے گئے وہ کام کر رہے ہیں۔

(ج) مذکورہ سالوں میں جو بھرتی کی گئی ان کی میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2019)

صوبہ بھر میں جنگلات کے رقبہ اور نرسریوں کی تعداد میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

759: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں جنگلات کی کل اراضی کتنی ہے اور حکومت نئے جنگلات لگانے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) محکمہ جنگلات کیا نئی نرسریاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور صوبہ بھر میں محکمہ جنگلات کے کتنے سیل پوائنٹ ہیں، عوام کو سرکاری نرسریوں سے کس نرخ پر پودے فراہم کیے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)پنجاب میں1.639 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔جو کہ صوبے کے کل رقبہ کا3.1 فیصد بنتا ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

قسم جنگلات	رقبہ ملین ایکڑ	محل وقوع
پہاڑی جنگلات	0.171 ملین ایکڑ	مری کہوٹہ ضلع راولپنڈی
نیم پہاڑی جنگلات	0.635ملین ایکڑ	راولپنڈی ، اٹک ، چکوال ، جہلم خوشاب اور ڈی جی خان
آبپاری ذخیرہ جات	0.371ملین ایکڑ	صوبہ بھر کے میدانی سیرابی علاقہ جات
دریائی جنگلات / بیلہ جات	0.144ملین ایکڑ	دریائے راوی ، جہلم ،سندھ اور چناب کے کنارہ جات
رینج لینڈ / چراگاہیں	0.318ملین ایکڑ	تھل ،لیہ ، بھکر، چولستان ،بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان
ٹوٹل	1.639ملین ایکڑ	

علاوہ ازیں صوبہ بھر میں قطاروں میں جنگلات نہروں کے کنارے 32640کلو میٹر ، سڑکات کے کنارے 11680کلو میٹر، ریلوے لائنوں کے کنارے 2987کلومیٹر پر پائے جاتے ہیں۔محکمہ جنگلات صوبہ بھر میں شجر کاری کو فروغ دینے کیلئے سال میں دو مرتبہ شجرکاری مہمات (بہار و برسات) میں عوام الناس و دیگر محکمہ جات کو پودوں کی فراہمی یقینی بناتا ہے۔تا کہ زیادہ سے زیادہ شجر کاری کی جا سکے۔ہر سال ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کے تحت ذخیرہ جات ، بیلہ جات اور سڑکات اورانہار کے کناروں میں پودے لگائے جاتے ہیں۔ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام اور سر سبز و شاداب پنجاب بنانے کیلئے نئی نسل میں شجرکاری کے رجحان کو اُجاگر کرنے کیلئے محکمہ تعلیمی اداروں میں خصوصی شجر کاری مہمات چلا رہا ہے جو نہ صرف ادارے کی شادابی کیلئے ضروری ہے بلکہ ملک و قوم کیلئے بہترین ماحول کا ضامن ہے۔علاوہ ازیں محکمہ جنگلات افواج پاکستان کو بھی بڑے پیمانے پر پودے فراہم کرتا ہے۔تا کہ بارڈر ایریا اور Cantonmentکو سر سبز و شاداب بنایا جائے۔پنجاب میں Ten Billion Tree Tsunami Projectچلایا جا رہا ہے جس کے تحت 20-2019 تا24-2023کے دوران تقریباً46کروڑ پودے لگائے جائیں گے۔جو کہ سر سبز انقلاب کا ذریعہ ہو گا۔

(ب) محکمہ جنگلات نے عوام الناس کو پودے و قلمات فراہم کرنے کیلئے تحصیل و ضلع کی سطح پر 363نرسریاں قائم کر رکھی ہیں۔جن سے عوام الناس کو اُن کی ضرورت کے مطابق پودے نہایت ہی کم ریٹ یعنی 8روپے فی پودے اور قلم 1روپے کے حساب سے مہیا کئے جاتے ہیں۔چونکہ وزیر اعظم پاکستان کے ویژن پر Ten Billion Tree Tsunami Projectکے تحت 46کروڑ پودے اُگائے جانے ہیں۔جن کے محکمہ جنگلات نے ہر تحصیل میں مرکز کی سطح پر نرسریاں بنانے کا پلان بنایا ہے۔جس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب2اکتوبر2019)

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

لاہور

مورخہ16نومبر2019